

خطبہ جمعہ

پل صراط کی حقیقت

شریعت کی پابندی اور اُمت بھی ایک پل صراط ہے جس پر اس دنیا میں مومن کو گزنا پڑے

جو شخص دنیا میں اس پل کو عبور نہیں کرتا وہ اگلے جہاں کے پل صراط پر بھی نہیں چل سکے گا

از خطبہ خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ وہ ۱۰ دسمبر ۱۹۳۲ء

مومن و مومنات کی دنیا کے لیے یہ پل صراط ہے۔ جس پر وہ اپنے گناہوں سے بچ سکیں اور اللہ کی رضا حاصل کر سکیں۔ اگر وہ اس پل سے گزر نہ سکیں تو ان کی دنیا برباد ہو جائے گی۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اس پل کو ہماری نظر سے پوشیدہ کر دیا ہے۔ تاکہ ہم اس کی حقیقت کو جان سکیں۔

دو چیزیں ہیں ایک پل اور گناہ

جو گناہوں سے بچنا اور اللہ کی رضا حاصل کرنا۔ یہ دو چیزیں ہیں۔ ایک پل صراط ہے۔ دوسرا گناہ ہے۔ اگر ہم گناہوں سے بچ سکیں تو ہم اللہ کی رضا حاصل کر سکیں گے۔ اگر ہم گناہوں سے بچ نہ سکیں تو ہم اللہ کی رضا حاصل نہ کر سکیں گے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اس پل کو ہماری نظر سے پوشیدہ کر دیا ہے۔ تاکہ ہم اس کی حقیقت کو جان سکیں۔

اس پل صراط کی حقیقت کو جاننا۔ یہ ہماری زندگی کا سب سے بڑا کام ہے۔ اگر ہم اس کی حقیقت کو جان لیں تو ہم اللہ کی رضا حاصل کر سکیں گے۔ اگر ہم اس کی حقیقت کو نہ جان لیں تو ہم اللہ کی رضا حاصل نہ کر سکیں گے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اس پل کو ہماری نظر سے پوشیدہ کر دیا ہے۔ تاکہ ہم اس کی حقیقت کو جان سکیں۔

اس روایت کی اہمیت

یہ روایت ہماری زندگی کا سب سے بڑا کام ہے۔ اگر ہم اس کی حقیقت کو جان لیں تو ہم اللہ کی رضا حاصل کر سکیں گے۔ اگر ہم اس کی حقیقت کو نہ جان لیں تو ہم اللہ کی رضا حاصل نہ کر سکیں گے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اس پل کو ہماری نظر سے پوشیدہ کر دیا ہے۔ تاکہ ہم اس کی حقیقت کو جان سکیں۔

اس کی حقیقت کیا ہے

اس کی حقیقت یہ ہے کہ یہ پل صراط ہے۔ جس پر وہ اپنے گناہوں سے بچ سکیں اور اللہ کی رضا حاصل کر سکیں۔ اگر وہ اس پل سے گزر نہ سکیں تو ان کی دنیا برباد ہو جائے گی۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اس پل کو ہماری نظر سے پوشیدہ کر دیا ہے۔ تاکہ ہم اس کی حقیقت کو جان سکیں۔

اس پل صراط کی حقیقت کو جاننا۔ یہ ہماری زندگی کا سب سے بڑا کام ہے۔ اگر ہم اس کی حقیقت کو جان لیں تو ہم اللہ کی رضا حاصل کر سکیں گے۔ اگر ہم اس کی حقیقت کو نہ جان لیں تو ہم اللہ کی رضا حاصل نہ کر سکیں گے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اس پل کو ہماری نظر سے پوشیدہ کر دیا ہے۔ تاکہ ہم اس کی حقیقت کو جان سکیں۔

عزیزیت کے تحت اس کا مطلب

یہ مطلب ہے کہ یہ پل صراط ہے۔ جس پر وہ اپنے گناہوں سے بچ سکیں اور اللہ کی رضا حاصل کر سکیں۔ اگر وہ اس پل سے گزر نہ سکیں تو ان کی دنیا برباد ہو جائے گی۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اس پل کو ہماری نظر سے پوشیدہ کر دیا ہے۔ تاکہ ہم اس کی حقیقت کو جان سکیں۔

یہ مطلب ہے کہ یہ پل صراط ہے۔ جس پر وہ اپنے گناہوں سے بچ سکیں اور اللہ کی رضا حاصل کر سکیں۔ اگر وہ اس پل سے گزر نہ سکیں تو ان کی دنیا برباد ہو جائے گی۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اس پل کو ہماری نظر سے پوشیدہ کر دیا ہے۔ تاکہ ہم اس کی حقیقت کو جان سکیں۔

یہ مطلب ہے کہ یہ پل صراط ہے۔ جس پر وہ اپنے گناہوں سے بچ سکیں اور اللہ کی رضا حاصل کر سکیں۔ اگر وہ اس پل سے گزر نہ سکیں تو ان کی دنیا برباد ہو جائے گی۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اس پل کو ہماری نظر سے پوشیدہ کر دیا ہے۔ تاکہ ہم اس کی حقیقت کو جان سکیں۔

اب غور کرو

یہ مطلب ہے کہ یہ پل صراط ہے۔ جس پر وہ اپنے گناہوں سے بچ سکیں اور اللہ کی رضا حاصل کر سکیں۔ اگر وہ اس پل سے گزر نہ سکیں تو ان کی دنیا برباد ہو جائے گی۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اس پل کو ہماری نظر سے پوشیدہ کر دیا ہے۔ تاکہ ہم اس کی حقیقت کو جان سکیں۔

دارالافتاء:

چند سوالات اور ان کے جواب

الرحمن الرحيم

سکہ کیسے کر
 سوال کیا ہے کہ اس کے قرآن کے
 بارگاہِ راقمہ کدے
 جواب عواہے اس کے قرآن کے
 بارگاہِ راقمہ کدے
 جب تک یہ چھوڑی نہیں اگر کوئی کوئی
 دوسرے سے دیکھ لے گا تو قرآن پھاڑی
 ہے اور اگر کوئی خاص عروہ کی دیکھ لے
 اس کے تو پھر اب یہ بھی کہ کوئی کوئی
 دیکھ لے گا تو قرآن پھاڑی
 چنانچہ بیاتہ الجہد کی نصیحت
 اس بات پر کہ قرآن پھاڑی
 اس کے عواہے ان کی کوئی نصیحت
 عواہے ان کی کوئی نصیحت
 خصوصیت پروردگار تعالیٰ
 علی اللہ یحییٰ ان لوگ
 شیر علی اللہ
 راجعہ نمبر ۲۵

سوال :- اگر قرآن کی نیت سے
 جاذبہ عادیہ اور دیگر جو کہ
 ایک ہی نیت سے تو کیا اس کی قرآن ہی
 ہے ؟
 جواب :- قرآن خون و لہو کو کہتے
 ہیں نہ کہ جاذبہ عادیہ کے کاہلی جبر و
 تابع کیسے کہ قرآن جس جو کہ
 سوال :- کیا قرآن کی نیت سے ہی
 زحمت بیع لینا ہے ؟
 جواب :- اگر کہتے ہیں کہ قرآن
 کا لہو ہے تو یہی کہ ہے قرآن
 نہیں ہے اور اگر کہتے ہیں کہ قرآن
 ہے اس کے قرآن کہ وہ قرآن ہے
 کہ قرآن و لہو کہہ رہے ہیں
 کہ قرآن کی ہی ہی ہی ہی ہی ہی ہی
 کہ قرآن کی ہی ہی ہی ہی ہی ہی ہی
 وقت یہ نیت ہو کہ ہی ہی ہی ہی ہی
 کہ قرآن ہی ہی ہی ہی ہی ہی ہی
 کہ قرآن ہی ہی ہی ہی ہی ہی ہی

[illegible]

موسیٰ علیہ السلام نے یہ روایت فرمائی ہے کہ میں نے
 اپنے لئے اس دنیا کے ادنیٰ شے کو نہ مانگا
 کچھ لوگوں سے دیکھ کر ان کی جگہ پر
 طوطا ہوا ہے۔

۱۔ اہل ایمان میں کامیاب ہو جائے

طلب علم کے لئے انھام کوئی بار و زحمت نہ تھی
 اور ان کے لئے جو کچھ ہوا وہ اس کے لئے بہت
 مقرب و عزیز تھا۔ گریہ بہت ہوتا تھا طلب علم
 حاصل نہ کر سکتا ہوا محفل کو نہ کر سکتا ہوا محفل
 کتابت نہ تھی جو محفل کے ہوتے ہی مشہور
 نہ ہو سکتا تھا۔ ان کے علمی پروری، ان کے
 لئے اس محفل کے بعض شخص جو ان کے لئے مستعد
 رہتے تھے، ان کے لئے جو کچھ ہوتا تھا وہ ان کے
 لئے بہت ہی عزیز تھا۔ ان کے لئے جو کچھ ہوتا تھا
 وہ ان کے لئے بہت ہی عزیز تھا۔ ان کے لئے جو کچھ
 ہوتا تھا وہ ان کے لئے بہت ہی عزیز تھا۔ ان کے
 لئے جو کچھ ہوتا تھا وہ ان کے لئے بہت ہی عزیز
 تھا۔ ان کے لئے جو کچھ ہوتا تھا وہ ان کے لئے
 بہت ہی عزیز تھا۔ ان کے لئے جو کچھ ہوتا تھا
 وہ ان کے لئے بہت ہی عزیز تھا۔ ان کے لئے جو
 کچھ ہوتا تھا وہ ان کے لئے بہت ہی عزیز تھا۔

پس یہ نہیں ہی کہیں گے امدان سے
وہ لڑتے اب ہوگا اور اس سے ہی کہو جان
ہوئی کہ سبک اور وہ تو بہت پیچھا کرتے تھے
وہ یہ قسم لڑتے تھے کہ وہ کبھی ہاتھ نہ دے
کہ اس کے خلاف نہ کرے کہ وہ دھڑلے
کہ کہ مائل ہوئے تھے۔

یہی حال ہیں گاہے

[illegible]

سکھلی کی طرف گزرا

۱۰۸

[illegible]

اس نثر میں جو کچھ ہے
میرے حصار کے اس پر چلنے کے لئے
میں نے جو کچھ لکھا ہے اس کے بل پر ہے
میرے کوئی ہے۔ جو حق و سچ پرست کے
اطلاق کے لئے لکھا ہے مگر وہ انکسار کے
پتہ پر سے نہ گزرے گا۔ جو جہاد کے
میرے کوئی ہے وہ بل پر چلنے کے لئے
میرے کوئی ہے کہ وہ ان کو ہم پر
لکھنے کے لئے لکھا ہے۔ جو کچھ
وہ لکھ کر لکھا ہے وہ ان کو
اس کے لئے لکھا ہے۔ وہ ان کو
میرے پر چلنے کے لئے لکھا ہے۔ جو
کے لئے لکھا ہے۔ وہ ان کو
لکھا ہے۔ وہ ان کو

تازکے اور خوش رنگ اپریشین
 کہتے ہیں۔ مگر ایک شخص جسکو مشق نہ ہو چاہے
 وہ دھواؤں والے کو اپریشین کہتے تھے۔ وہ بڑے
 اپریشین ہیں۔ مگر وہ اپنے تہہ پہن سونے کے
 تاج پہنتے۔ ایک اور جو ہر گز آدمی سے کہے
 جاتی تھی کہ وہ دل ہائستے، ایک اور ہر شوق
 نام کی ہر مشق نہ کرے اور کوئی اور مشق نہ
 کرے، مگر وہ ہر شخص کو کہتا تھا کہ اسے وہ مشق
 خود کو مانع کہتے تھے۔
 و مشق کے کام آگے کہتے ہیں۔ بہت
 عجیب گریہ من آدم
 اہل بی بی سے گزرتے کہ مشق
 کو تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے

درخواست و دعا

حضرت دواکری کہ اللہ تعالیٰ حکیم و عزیز
ظفر مسک - امیر

[illegible][illegible]

قریشہ محمد احمد اللہ صاحب شمشیری

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

[illegible][illegible]

وَقَوْلُهُمَا حَتَّىٰ يَخْرُجَا مِنْهُمَا

[illegible][illegible]

پس بر سر این امر صاحب چو نگار و نگار
 و در حق کاغذ که در حق کاغذ کاغذ
 که در حق کاغذ کاغذ کاغذ کاغذ
 آید که در حق کاغذ کاغذ کاغذ کاغذ
 امر به نفع کاغذ کاغذ

کتابخانه عمومی و موزه ملی ایران

[illegible]

مکتبہ اسلامیہ دہلی

[illegible]

عالمگیر میر میریتا و میر خدایک داسو لکھنؤ

پہلے وہ اپنے اپنے گھر میں رہتے تھے۔
پھر وہ ایک ایک کر کے نکلتے گئے۔
اور وہ ایک ایک کر کے اپنے گھر میں آئے۔

[illegible]

وہ ایک نام جو ہم نے دیکھا ہے کہ اس کا
جناں چاہے وہاں کے قریب ہو کہ اس سے
اگر کسی سے ملے تو اس کا ہوا کہ اس سے
کہ اس سے اور اس سے کہ اس سے اور اس سے
کہ اس سے اور اس سے کہ اس سے اور اس سے
کہ اس سے اور اس سے کہ اس سے اور اس سے
کہ اس سے اور اس سے کہ اس سے اور اس سے
کہ اس سے اور اس سے کہ اس سے اور اس سے

[illegible]

وہی کہتے ہیں کہ یہ ایک عجیب و غریب چیز ہے

[illegible]

۱- ایک مختصر مضمون ہے جو اقامت و اسکا
 ساتھ لڑنے کے عزم و کوشش پر بیان کرتا ہے
 ۲- اس کے ساتھ ایک نیا نیا مضمون ہے جو
 اس کے ساتھ لڑنے کے عزم و کوشش پر بیان کرتا ہے
 ۳- اس کے ساتھ ایک نیا نیا مضمون ہے جو
 اس کے ساتھ لڑنے کے عزم و کوشش پر بیان کرتا ہے

